تنقید و تبصرہ

بائبل کیا ہے: مصنف مولانا محمد تقی عثمانی، شائع کردہ مکتبہ دارالعلوم
کراچی-۱۴، صفحات ۹۲، قیمت ایک روپیہ ۸۰ پیسے-

تاریخ اشاعت جولائی ۱۹۷۳

یہ کتاب مذکورہ پتے کے علاوہ مندرجہ ذیل پتوں سے بھی دستیاب ہوسکتی ہے-

۱- ادارۃ المعارف ڈاکخانہ دارالعلوم کراچی-۱۴-

۲- دارالاشاعت مولوی مسافر خانہ، کراچی-۱-

۳- ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی، لاهور-

ھمارے ملک میں پچھلے چند سالوں سے دوسرے ادیان و مذاھب کے مطالعہ کا ذوق کسی نہ کسی قدر بڑھ رہا ہے اور اس موضوع پر ھماری زبان میں متعدد قابل ذکر تصانیف ماضی قریب میں شائع ہوئی ھیں- تقابلی مطالعۂ ادیان پر شائع ہونے والے اس لٹریچر کا اکثر و بیشتر حصہ عیسائیت کے مطالعہ پر مشتمل ہے- اس کی ایک وجہ جہاں عیسائیوں کی ھمارے ملک پر دو سو سال تک حکومت اور ان کی معاشی، ثقافتی اور تعلیمی برتری ہے وھیں اس کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ھمارے ملک میں ھماری اپنی زبان میں اگر کسی مذہب کے بارے میں سب سے زیادہ لٹریچر دستیاب ہے تو وہ عیسائیت ھی کے بارے میں ہے- عیسائیت اور اسلام کے تقابلی مطالعہ اور خود عیسائیت کے معروضی مطالعہ کے لئے ھمارے ملک میں بعض مستقل بالذات ادارے بھی کام کر رہے ھیں- ان اداروں کے علاوہ ھمارے ھاں کے متعدد تعلیمی اداروں میں بھی عیسائیت سمیت مختلف مذاھب پر مطالعاتی کام ہو رہا ہے- پاکستان کی تقریباً تمام جامعات میں اسلامیات کے اعلیٰ امتحانات میں تقابل ادیان کا مضمون ایک لازمی مضمون کی حیثیت سے شامل ہے-

کراچی کے معروف علمی و تعلیمی ادارے دارالعلوم کراچی، نے مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی سرپرستی میں جہاں اور بہت سے کام شروع کر رکھے ہیں وہیں یہ ادارہ عیسائیت کے بارہ میں بہت سی معلوماتی کتابیں وقتاً فوقتاً شائع کرتا رہتا ہے۔ چند سال ہوئے اس ادارہ نے عیسائیت کی تردید میں شہرہ آفاق عربی کتاب اظہارالحق (مصنفہ مولانا رحمت اللہ کیرانوی مرحوم) کا اردو ترجمہ عمدہ مقدمہ اور حواشی کے ساتھ تین ضخیم جلدوں میں شائع کیا۔

حال ہی میں دارالعلوم نے ''بائبل کیا ہے،، کے عنوان سے ۹۲ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ شائع کیا ہے۔ یہ کتابچہ اظہارالحق ہی کے پہلے باب کے بعض اقتباسات اور چند نئی تحریروں کا مجموعہ ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ کتابچہ میں اصل کتاب کے صفحات کا حوالہ کہیں نہیں دیا گیا کہ پڑھنے والے ان اقتباسات کو اصل کتاب میں بھی دیکھ سکتے۔ ان اقتباسات کے علاوہ بعض کئی دوسری اہم باتیں بھی بلاحوالہ درج کر دی گئی ہیں۔ مثلاً لندن ٹائمز سے منسوب یہ مشہور جملہ کہ اگر یہ کتاب (اظہارالحق) دنیا میں پڑھی جاتی رہی تو دنیا میں مذہب عیسوی کی ترقی بند ہو جائے گی بلا حوالہ درج کردیا گیا ہے۔

کتابچہ کے پہلے باب ''بائبل کیا ہے،، میں کتاب مقدس میں مختلف اسفار و کتب کا تعارف کراتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ ان میں سے کون سی کتابیں اور کون سے اسفار کس فرقہ کے نزدیک مسلم الثبوت ہیں اور کس فرقہ کے نزدیک کون کون سے اسفار و کتب ساقط الاعتبار ہیں۔ دوسرے باب ''بائبل اختلافات سے لبریز ہے،، میں کتاب مقدس کے ۲۱ تضادات بطور مثال و نمونہ بیان کئے گئے ہیں۔ تیسرے باب میں (جو مؤلف کی اپنی تحریر پر مشتمل ہے) انجیل برناباس کا تعارف کرایا گیا ہے۔ اس ضمن میں

فاضل مؤلف نے انجیل برناباس اور مروجہ اناجیل اربعہ کے مابین اختلافات بیان کرتے ہوئے انجیل برناباس کی بعض ایسی عبارتوں کے حوالے دئے گئے ھیں جن میں واضح طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس کے بعد انجیل برناباس کی تاریخ اور اس کے مؤلف برناباس حواری کے مختصر حالات زندگی پیش کئے گئے ھیں۔ آخر میں مولف نے انجیل برناباس کی اصلیت و اعتبار پر بعض اعتراضات و شبہات کے جوابات دیتے ہوئے دلائل و شواھد کے ساتھ مسیحی مصنفین کے اس خیال کی بھی تردید کردی ہے کہ کتاب یہ اصل میں کسی مسلمان کی تصنیف ہے اور اس نے اس کو برناباس حواری کی طرف منسوب کردیا ہے۔

بہ حیثیت مجموعی یہ ایک مفید کتابچہ ہے اور ان لوگوں کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہے جو عیسائیت کے بارے میں بہت زیادہ مطالعہ نہیں رکھتے اور وقت کی کمی کی وجہ سے ضخیم کتابوں کے مطالعہ سے قاصر ھیں۔

محمود احمد غازی۔

دیوان ابی بکر الشبلی : عربی حجم ۲۳۰ صفحات، طبع بغداد، — قیمت پندرہ روپے تقریباً۔

جمع، تحقیق و تصحیح : ڈاکٹر کامل مصطفیٰ الشیبی۔

ملنے کا پتہ : مکتبہ المثنیٰ، شارع المتنبی، بغداد۔

حضرت ابوبکر جعفربن یونس المعروف بہ دلف بن جحدر الشبلی الاشتروسنی ھمارے قدیم ترین صوفیائے کرام میں سے ہیں، ان کی ولادت بمقام سامرا میں تقریباً ۲۴۷ء ہجری میں اور وفات بمقام بغداد بتاریخ ۲۸ ذی الحجہ ۳۳۴ء ہجری (مطابق ۳۱ جولائی ۹۴۶ء) ہوئی۔

یہ اصلاً ترک تھے اور سمرقند سے کچھ دور ضلع اشتروسنہ کا ایک